بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

ہفتہ ۹ ر نومبر ۱۹۹۱ء کو قرآن آڈیٹوریم اتاترک بلاک گارڈن ٹاؤن میں تقریبِ تکمیلِ درسِ قرآن مجید منعقد ہوئی ----- یہ ایک معلوم حقیقت ہے کہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور' رجوع الی القرآن کی جس تحریک کی علمبردار ہے اس کے نقطۂ آغاز کی حیثیت بجا طور پر مرکزی انجمن کے صدر مؤسس جناب ڈاکٹر اسرار احمد کے درسِ قرآن کو حاصل ہے۔ احباب جانتے ہیں کہ شہر لاہور میں محترم ڈاکٹر صاحب کو درس قرآن دیتے ربع صدی سے زائد عرصہ ہو چکا ہے۔ گویا "یہ ربع صدی کا قصّہ ہے دو چار برس کی بات نہیں"۔ اوائل ۶۶ میں ساہیوال (سابقہ منٹگمری) سے لاہور منتقل ہونے کے فوراً بعد شہر کے مختلف علاقوں میں ہفتہ وار درس قرآن کی مجالس کا آغاز ہو گیا تھا۔ ہر ایسی جگہ پر جہاں نیا حلقہ درس قائم ہوتا محترم ڈاکٹر صاحب قرآن حکیم کے منتخب مقامات پر مشتمل معین ایک نصاب کا درس دیتے۔ (یہ منتخب مقامات یکجا طور پر کتابی شکل میں "منتخب نصاب" کے نام سے مدّون موجود ہیں)۔ بالعموم ایک مقام پر منتخب نصاب کے دروس کی تکمیل کے بعد درس کا سلسلہ کسی دوسرے مقام پر منتقل ہو جاتا کہ تحریک رجوع الی القرآن کا تقاضا یہی تھا۔ تاہم مسجد خضریٰ سمن آباد کو چونکہ اس تحریک میں ایک مرکزی پوزیشن حاصل ہو گئی تھی کہ محترم ڈاکٹر صاحب یہاں ایک عرصے تک خطابت جمعہ کی ذمہ داری بھی نبھاتے رہے اور اتوار کی صبح (اُن دنوں ہفتہ وار تعطیل اتوار کے روز ہوتی تھی) درس قرآن کی مرکزی نشست اسی مسجد میں ہوتی تھی لہٰذا یہاں منتخب نصاب کے دروس کے مکمل ہونے پر سورۃ الفاتحہ سے سلسلہ وار درس قرآن کا آغاز کر دیا گیا۔ یہ بات جون ۱۹۶۸ء کی ہے۔ خود محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنی کتاب "دعوت رجوع الی القرآن کا منظر و پس منظر" میں اس سلسلہ وار درس قرآن کی تاریخ یوں بیان فرمائی ہے:

> "مسجد خضریٰ میں راقم نے آغاز میں منتخب نصاب کا درس دیا تھا' اس کی تکمیل پر شروع سے مسلسل درس قرآن شروع ہوا۔ پھر اک بار کسی سبب سے قدرے وقفہ ہوا تو دوبارہ پھر ایک بار منتخب نصاب کا اعادہ کیا ----- اور اس کے بعد مسلسل درس جاری کیا ----- پھر مسجد شہداء میں بھی اولاً منتخب نصاب ہی بیان ہوا' اس کے بعد وہاں بھی (۱۹۷۴ء میں) آغاز سے مسلسل درس شروع کر دیا۔ اس طرح ایک زمانے میں لاہور

(باقی صفحہ ۵۶ پر)